۲۱۴۹
۱۰/۶/۴۵

From: Anwaar-ul- Sadaat <anwaaruls@gmail.com>

Sent: 21 December 2023 14:05

P.D 24/12/23

To: re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk

Subject: Re:

السلام علیکم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کی بابت کہ ٹک ٹاک نامی ایپ استعمال کرنا اور اس سے پیسے کمانا، دیکھنا جائز ہے یا نہیں؟

انوار السادات

03212894952

دار الافتاء
فتوی نمبر ۵۴/۲۵۵۲
مورخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں مذکورہ ٹک ٹاک نامی ایپ کا زیادہ تر استعمال غیر شرعی کاموں مثلاً فحاشی پھیلانے میں ہورہا ہے، اسلئے ان ناجائز کاموں کے لئے مذکورہ ایپ کا استعمال کرنا اوران ناجائز کاموں کے عوض حاصل ہونے والی آمدنی قطعاً ناجائز اورحرام ہے، جس سے اجتناب کرنا لازم ہے۔ تاہم اگر کوئی شخص اس میں پائے جانے والے منکرات وفواحش سے اجتناب کرتے ہوئے، صرف جائز موضوعات پر مشتمل ویڈیوز کا انتخاب کرے، مثلاً دعوتی مقاصد، دینی بیانات، اور تلاوتِ قرآن پاک مشتمل ویڈیوز ٹک ٹاک پر اپ لوڈ کرے، تو ان سے حاصل ہونے والی آمدنی جائز ہوگی۔

لیکن اگر آمدنی ان ویڈیوز پر چلائے جانے والے اشتہارات کے عوض حاصل ہوتی ہو، تو اس کا حکم یہ ہے کہ جائز اشتہارات کی آمدنی جائز ہوگی، لیکن اگر ان ویڈیوز پر چلائے جانے والے اشتہارات ناجائز ہوں، مثلاً اس میں نامحرم عورتوں کی تصاویر اور فحش ویڈیوز وغیرہ پر مشتمل اشتہارات ہوں جیسا کہ عموماً ہوتا ہے یا ناجائز کاروبار کرنے والی کمپنیوں کے اشتہارات ہوں، تو ایسے ناجائز اشتہارات کی آمدنی حلال نہیں ہوگی، لہذا ان ناجائز اشتہارات والی آمدنی سے اجتناب کرنا لازم ہے۔ (ماخذہٗ التبویب ۱۳۳۹/۹۸) واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ أعلم

محمد حسان سکھروی عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۳/جمادالاخریٰ ۱۴۴۵ھ

۲۶/دسمبر/۲۰۲۳ء

الجواب صحیح

(بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ)

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۳/جمادالاخریٰ ۱۴۴۵ھ

۲۶/دسمبر/۲۰۲۳ء

دار الافتاء

مفتی